کیا نابالغ بچے کے وضو کرنے سے پانی مستعمل ہوجائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: MUL-508 تاریخ: 20-10-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ بچے کے وضو کرنے سے پانی مستعمل ہوتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نابالغ بچہ اگر سمجھ دار ہو اور قربت یعنی ثواب کی نیت سے وضو کرے، تو اس کے وضو کا پانی مستعمل ہو گا، البتہ اگر بچہ ناسمجھ ہو یا سمجھ دار ہو، مگر ثواب کی نیت کے بغیر وضو کرے، تو پانی مستعمل نہیں ہو گا۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(ولا یجوز) بماء (استعمل ل) أجل (قربة) أي ثواب ولو مع رفع حدث **أو من مميز** (أو) لأجل (رفع حدث) ولو مع قربة (أو) لأجل (إسقاط فرض اذا انفصل عن عضو وان لم يستقر) في شیء على المذهب۔ملخصا" اور اس پانی سے وضو کرنا، جائز نہیں ہے جسے قربت یعنی ثواب کے لیے استعمال کیا گیا اگرچہ حدث دور کرنے کے ساتھ ہو **یا سمجھ دار بچے سے (ایسا استعمال پایا جائے)** یا حدث دور کرنے کے لیے اگرچہ قربت کے ساتھ ہو یا فرض ساقط کرنے کے لیے جبکہ عضو سے جدا ہو جائے اگرچہ کسی شے میں قرار پذیر نہ ہوا ہو، اصل مذہب کے مطابق۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج 1، ص 385۔۔388، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے: قوله: (أو من مميز) **أي إذا توضأ يريد به التطهير** كما في الخانية وهو معلوم من سياق الكلام، وظاهره أنه لو لم يرد به ذلك لم يصر مستعملاً، تأمل، ملخصا" **ماتن** علیہ الرحمۃ کا قول (سمجھ دار بچے سے ایسا استعمال پایا جائے) **یعنی اس وقت جب وہ طہارت حاصل کرنے کے ارادے سے وضو کرے** جیسا کہ خانیہ میں ہے اور یہی سیاق کلام سے **معلوم** ہوتا ہے اور اس کا ظاہر یہ ہے کہ اگر طہارت حاصل کرنے کے ارادے کے بغیر استعمال کرے، تو **مستعمل** نہیں ہوگا، غور کرو۔ **(ردالمحتار، ج1، ص386، مطبوعہ کوئٹہ)**

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمن جد الممتار میں نابالغ بچے کے وضو کے پانی کے **مستعمل** ہونے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے **فرماتے ہیں:** "اما صيرورته مستعملا فليس لرفعه حدثا والا صار مستعملا من كل صبي ولو لم يعقل وهو خلاف المنصوص **بل لكونه قربة اذا نواها ولذا قيده بالعاقل لان غيره لا نية له** وقد قال في الغنية " فان توضا به ناويا اختلف فيه المتاخرون والمختار انه يصير مستعملا اذا كان عاقلا **لانه نوى قربة معتبرة**، ملخصا" (نابالغ بچے کے وضو کا پانی) حدث دور کرنے کی وجہ سے **مستعمل** نہیں ہوا، ورنہ تو ہر بچے کا استعمال کیا ہوا پانی مستعمل ہو جائے اگرچہ ناسمجھ ہو اور یہ منصوص کے خلاف ہے **بلکہ مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ قربت ہے جبکہ بچہ قربت کی نیت کرے** اسی لیے فقہاء نے سمجھ دار کی قید لگائی، کیونکہ ناسمجھ کی نیت نہیں ہوتی، اور غنیہ میں فرمایا اگر (بچے) نے نیت کے ساتھ وضو کیا تو اس کے **مستعمل** ہونے کے بارے میں متاخرین کا اختلاف ہے اور مختار یہ ہے کہ پانی **مستعمل** ہو جائے گا جبکہ بچہ سمجھ دار ہو **کیونکہ اس نے معتبر قربت کی نیت کی ہے۔**

(جدالممتار، ج2، ص84،85، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: " وإذا أدخل الصبي يده في الإناء **على قصد القربة** فالأشبه أن

يكون الماء مستعملًا إذا كان الصبي عاقلًا؛ **لأنه من أهل القربة**" اور جب بچہ **قربت کے ارادے سے اپنا ہاتھ پانی میں ڈالے تو اَشبہ یہ ہے کہ پانی مستعمل ہو جائے گا جبکہ بچہ سمجھ دار ہو کیونکہ وہ اہل قربت میں سے ہے۔** (بنایہ شرح هدایہ، ج1، ص298، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن پانی **مستعمل** ہونے کی صورتوں کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "سمجھ وال نابالغ نے وضو بقصدِ وضو کیا۔"

(فتاوی رضویہ، ج2، ص44، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

و اللہ **اعلم** عزوجل و رسولہ **اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

23ربیع الاول1444ھ/20اکتوبر2022ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے